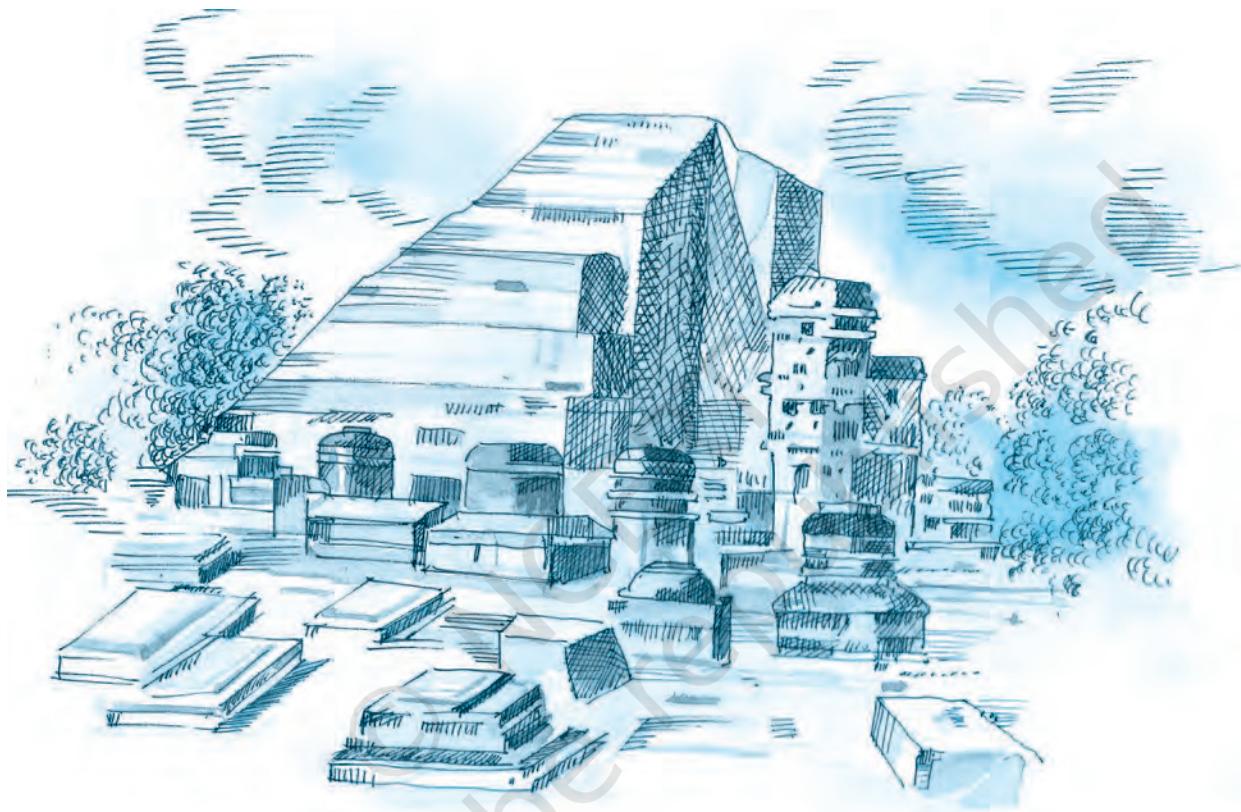




5023CH14

نالندہ



آج سے تقریباً ڈبھ ہزار سال پہلے ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے تین خاص مرکز تھے۔ تکشلا، نالندہ اور وکرمنشلا۔ انھیں مہا وہار کہا جاتا تھا۔ آج کی بڑی یونیورسٹیوں کی طرح ان اداروں میں بھی دوسرے ملکوں سے طالب علم آیا کرتے تھے۔ یہاں بدھ مذہب اور فاسنے کی تعلیم کے لیے بڑے کام کیے گئے۔

ان تینوں مہا وہاروں میں نالندہ سب سے زیادہ عرصے تک یعنی تقریباً آٹھ سو برس تک قائم رہا۔ اس میں تعلیم حاصل کرنے والوں میں چین کے مشہور سیاح ہیونگ سانگ کی شخصیت نمایاں ہے۔ اس کی طالب علمی کا دور 629 سے 645 عیسوی تک کامانہ جاتا ہے۔

نالندہ یونیورسٹی 450 کے آس پاس قائم کی گئی۔ اس زمانے میں مدد ریاست پر گپت خاندان کی حکومت تھی۔ اس خاندان کے کئی راجاؤں نے نالندہ کی ترقی کے لیے خزانوں کے منحکوں دیے تھے۔ وکر مادتیہ دوام نے کئی وہاروں کے علاوہ لابیریری بھی تعمیر کرائی تھی۔

نویں صدی تک اس ادارے نے بہت شہرت حاصل کر لی تھی۔ یہاں دور دراز کے کئی ملکوں سے طلباء آیا کرتے تھے۔ پال راجاؤں نے نالندہ یونیورسٹی کی ترقی میں خاص دلچسپی لی۔ مشہور چینی سیاح انسنگ نے بھی دس برس تک یہاں تعلیم حاصل کی تھی۔ اس وقت یہاں تقریباً 8,500 طلباء اور 1,510 اساتذہ موجود تھے۔ یہاں تعلیم کے اٹھارہ شعبے تھے۔ ان میں بُدھ فلسفہ، سنکریت اور پالی زبان و ادب، قواعد، طب، مصوری اور فنون لطیفہ وغیرہ کی تعلیم دی جاتی تھی۔ نالندہ یونیورسٹی میں طلباء کی تعلیم اور ان کے رہنے اور کھانے کا مفت انتظام تھا۔

نالندہ یونیورسٹی میں داخلے کا قاعدہ یہ تھا کہ صدر دروازے پر 'دوار پنڈت' موجود ہوتے تھے جو امیدوار کی تعلیمی لیاقت کا امتحان لیتے تھے۔ اس کے بعد ہی داخلے کی اجازت ملتی تھی۔

اب تک کی کھدائی سے یہ واضح ہو چکا ہے کہ اس زمانے میں یونیورسٹی کے ہائل کی عمارت دو منزلہ تھی۔ طلباء کے رہنے کے لیے چھوٹے اور بڑے کمرے تھے۔ کھدائی کے دوران کتابوں کی الماری اور پھر کی چوکی بھی ملی ہے۔ آنگن میں کنویں کا بھی پتہ چلا ہے۔ یونیورسٹی چاروں طرف سے اوپھی دیواروں سے گھری تھی۔ نالندہ یونیورسٹی ایک میل لمبی اور آدھا میل چوڑی تھی۔ یہاں آٹھ بڑے ہال، 300 چھوٹے چھوٹے کلاس روم، تین لیباریٹریاں موجود تھیں۔

چیتنیہ مندر کے جو ہنڈر موجود



ہیں اُن کی اوپر چائی 20 میٹر ہے۔ اس سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ یہ عمارت کتنی عظیم الشان رہی ہو گی۔

ناندہ یونیورسٹی کے مشرق اور مغرب میں دو صدر دروازے تھے جن پر بودھ دیوی تارا اور دوسرا دیوی دیوتاؤں کی تصویریں تھیں۔ غیر ملکی طالب علموں کے لیے علاحدہ کالج اور اقامت گاہوں کا بھی پتہ چلتا ہے۔ استاد اور شاگرد کے درمیان گہرا رشتہ ہوتا تھا۔ مطالعے کے لیے موضوعات کے انتخاب میں طلباء کو پوری آزادی تھی۔ ویسے تعلیم کا بنیادی موضوع بده مذہب کا مہماں فلسفہ تھا۔ تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد طالب علم کو تام پتر پر کھدی ہوئی سندر دی جاتی تھی جس پر یونیورسٹی کی مہربھی ہوتی تھی۔

پٹنس سے 90 کلومیٹر کے فاصلے پر جنوب مشرق میں ناندہ کے ہندڑ آج بھی اپنے شاندار ماضی کی داستان سوار ہے ہیں۔ مہاتما بعڈھ نے راج گیر کی پہاڑیوں کو اپنی عبادت اور ریاضت کا مرکز بنایا تھا۔ دنیا بھر کے سیاح اور عقیدت مند آج بھی یہاں پرانے زمانے کے اس سب سے اہم ادارے کے آثار دیکھنے کے لیے آتے ہیں۔

مشق

معنی یاد کیجیے

1

ممتاز : نمایاں، امتیاز رکھنے والا

سیاح

: مختلف مقامات یا علاقوں یا ملکوں کا سفر کرنے والا

طب

: میڈیکل سائنس

عظیم الشان

: بڑی شان والا، شاندار

ا قامت گاہ

: رہنے کی جگہ، ہائل

فارغ	:	تعلیم مکمل کر کے فرصت پانا، کام کا پورا ہونا
ادارہ	:	تعلیمی مرکز
آثار	:	نشانیاں
انتخاب کرنا	:	چننا
طالب علم	:	علم حاصل کرنے والا
تامرپڑر	:	تابنے کی تختی پر دی جانے والی سند
ریاضت	:	عبادت میں مصروف رہنا
عقیدت مند	:	عقیدت رکھنے والا، احترام اور محبت کرنے والا
تصویری	:	پینینگ، تصویر بنانے کافن
قواعد	:	گرامر
فنون لطیفہ	:	فائن آرٹ (Fine Arts)
صدر دروازہ	:	خاص دروازہ

غور کیجیے:

2

فنون لطیفہ سے مراد ہے مصوری، موسیقی، مجسمہ سازی، قص، شاعری کے فنون۔ ہمارے ملک نے ان فنون میں بہت شہرت حاصل کی ہے۔

سوچیے اور بتائیے:

3

- (i) پرانے زمانے کی تین بڑی یونیورسٹیوں کے نام لکھیے؟
(ii) کن راجاؤں نے نالندہ کی ترقی میں خاص کام کیے؟

- نالندہ میں تعلیم حاصل کرنے والے مشہور چینی سیاہوں کے نام لکھیے۔
- (iii) نالندہ میں کتنے طالب علم پڑھتے تھے؟
 - (iv) نالندہ میں استادوں کی تعداد کیا تھی؟
 - (v)

خالی جگہوں کو دیے گئے لفظوں سے بھریے:

4

- | | | | | | |
|--------|------|--------|-----|-----|---------|
| اٹھارہ | چوکی | الماری | 450 | تین | راج گیر |
|--------|------|--------|-----|-----|---------|
- ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے _____ خاص مرکز تھے۔
- (i) نالندہ یونیورسٹی _____ کے آس پاس قائم کی گئی۔
 - (ii)
 - (iii) مہاتما بدھ نے _____ کی پہاڑیوں کو اپنی عبادت اور ریاضت کا مرکز بنایا تھا۔
 - (iv) کھدائی کے دوران کتابوں کی _____ اور پھر کی _____ بھی ملی ہے۔
 - (v) یہاں تعلیم کے _____ شعبے قائم تھے۔

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے مقابلہ لکھیے:

5

- | | | | | |
|--------|-------|------|-----|-------|
| اوپنجی | پرانا | ماضی | شرق | مشہور |
|--------|-------|------|-----|-------|

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے ہم معنی الفاظ لکھیے:

6

- | | | | | |
|-------|-----|-------|------|-------|
| عبادت | ملک | لیاقت | شہرت | اعلیٰ |
|-------|-----|-------|------|-------|

عملی کام:

7

اپنے اساتذہ سے تکشلا اور کرم شلا کے متعلق معلومات حاصل کیجیے۔